"مختلف انسانی نسلوں کی ابتدا کب ہوئی؟"

جواب: بائبل انسان کی مختلف نسلوں یا انسانوں کی جلد کے مختلف رنگوں کی ابتدا کے بارے واضح طور پر کچھ بھی نہیں بتاتی۔ حقیقت میں تو صرف ایک ہی نسل ہے یعنی نسلِ انسانی۔ اور اس ایک انسانی نسل میں جلد کے رنگ اور دوسری جسمانی خصوصات میں عدم مشابہت پائی جاتی ہے۔ کچھ لوگوں کا گمان ہے کہ جب خدا نے بابل کے بُرج کی تعمیر کے موقع پر انسانی زبان میں اختلاف ڈالا تھا(پیدایش 11 باب 1- 9 آیات) تو خدا نے اُسی وقت نسلی اختلاف بھی پیدا کر دیا تھا۔ یہ ممکن ہے کہ خدا نے نسلِ انسانی میں جینیاتی تبدیلیاں کی ہوں تا کہ لوگ مختلف ماحولیات میں آسانی سے زندہ رہنے کے قابل ہو جائیں جیسا کہ جینیاتی لحاظ سے افریقہ کے لوگوں کے جسم کا سیاہ رنگ اُن کو افریقہ کی شدید گرمی کا بہتر مقابلہ کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اِس نظریے کے مطابق جب خدا نے انسانوں کی زبان میں اختلاف ڈالا تو وہ اُن کو زبان کے لحاظ سے ایک دوسرے سے جُدا کرنے کا باعث بنا اور پھر خدا نے اِس بنیاد پر کہ ہر نسلی گروہ نے کس علاقہ میں بسنا تھا اُس میں جینیاتی نسلی اختلافات پیدا کئے۔ اگرچہ یہ بات ممکن ہو سکتی ہے مگر اِس نظریے کی تصدیق کے لیے کوئی واضح بائبلی بنیاد نہیں ہے۔ کیونکہ بابل کے بُرج کے تعلق سے انسان میں پائی جانے والی مختلف نسلوں یا جلد کے مختلف رنگوں کے بارے میں بائبل میں کہیں پر بھی ذکر نہیں کیا گیا۔

طوفانِ نوح کے بعد جب مختلف زبانیں وجود میں آئیں تو ایک جیسی زبان بولنے والے مختلف گروہ آپس میں مل گئے۔ ایسا کرنے سے ایک جیسے جینز سے تعلق رکھنے والا ہر مخصوص گروہ ڈرامائی طور پر ایک ایسے گروہ کی صورت اختیار کر گیا جس کے پاس آئندہ تمام انسانی آبادی کے ساتھ شریک ہونے کا موقع نہیں تھا۔ ان گروہوں میں آپس میں ہی نسل بڑھتی گئی اور وقت کے ساتھ ساتھ ان مختلف گروہوں میں کچھ خاص خوبیاں اُبھر آئیں (یہ سب خوبیاں جینیاتی ترتیب میں ایک ممکنہ تبدیلی کے طور پر موجود تھیں)۔ وقت کے ساتھ ساتھ جیسے جیسے نسل بڑھتی گئی ایک جیسے جینز سے تعلق رکھنے والا گروہ اِس حد تک چھوٹا ہو گیا کہ ایک زبان سے تعلق رکھنے والے تمام لوگ ایک ہی طرح کی خوبیوں کے مالک بن گئے۔

ایک وضاحت یہ بھی ہے آدم اور حوا دونوں میں پہلے سے ہی کالے، بھورے اور سفید بچے (اور اِس کے ساتھ ساتھ کچھ دیگر جلدی رنگوں کے بچے بھی) پیدا کرنے کے جینز موجود تھے۔ یہ کچھ اسی طرح سے ہوا ہو گیا جیسے مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والے جوڑوں کے ایسے بچے ہوتے ہیں جو جلد کی رنگت کے لحاظ سے مختلف ہوتے ہیں۔ یہ بات اِس حقیقت کو سمجھنے میں مدد گار ہے کہ چونکہ خدا کی خواہش تھی کہ انسان مختلف شکل صورت کے ہوں اِس وجہ سے خدا نے آدم اور حوا کو مختلف رنگ کے بچے پیدا کرنے کی صلاحیت دی ہو گی۔ بعد میں طوفان میں سے تو صرف آٹھ لوگ ہی بچ پائے تھے یعنی نوح اور اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے اور اُن کی بیویاں (پیدایش 7 باب 13 آیت)۔ اِس کی ممکنہ وضاحت یہ ہو سکتی ہے کہ نوح کی بہوئیں غالباً مختلف نسلوں سے تعلق رکھتی تھیں۔ اور یہ امکان بھی ہو سکتا ہے کہ نوح کی بیوی نوح کی نسبت کسی اور نسل سے تعلق رکھتی ہو۔ شاید یہ آٹھ کے آٹھ مخلوط النسل تھے جس کا مطلب تھے کہ وہ مختلف نسلوں اور رنگوں کے بچے پیدا کرنے کے جینیات کے حامل تھے۔ اِس سوال کے لیے چاہے جو بھی

وضاحت پیش کی جائے اِس کا سب سے اہم پہلو یہی ہے کہ ہم سب ایک ہی نسل ہیں، سب ایک خدا کی تخلیق ہیں اور سب کو ایک ہی مقصد کے لیے پیدا کیا گیا ہے یعنی اُس کی حمد و ستائش۔